© rasailojaraid.com

بھر مار کی وجہ سے تعلیم جیسی بنیادی ضرورت سے محروم رہ گئے اور اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق صرف صوبہ سرحد میں تعلیم سے محروم بچوں کی تعداد پچیس لاکھ سے متجاوز ہے تو مجموعی طور پر ملک کی تعلیمی صورتحال کیا ہوگی؟

ع قیاس کن زگلستان من بہار مرا

میٹرک تک مفت تعلیم کے فیصلے سے اگرچہ صوبہ سرحد کی غریب حکومت کو چھ کروڑ سالانہ کا اضافی نقصان اٹھانا پڑے گا لیکن اگر غور کیا جائے تو اچھے مستقبل کیلئے یہ گھاٹے کا سودا نہیں۔ مجلس عمل کی حکومت کو اگر یکسوئی سے چلنے دیا گیا تو وہ دن دور نہیں جب اس ملک کے مفلوک الحال اور غریب لوگوں کے تمام مسائل انکی دہلیز پر ہی حل ہونا شروع ہو جائیں گے اور ان کے مقدر کی تاریکی روشنی میں بدل جائے گی۔

خطیب بادشاہی مسجد مولانا عبدالقادر آزادؒ کی رحلت

گزشتہ دنوں ملک کی نامور شخصیت اور تاریخی بادشاہی مسجد لاہور کے خطیب مولانا عبدالقادر آزادؒ طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم گوناگوں صفات کی حامل شخصیت تھے۔ آپ ایک طویل عرصے سے شاہی مسجد میں خطابت کے فرائض سرانجام دیتے چلے آرہے تھے اور اپنے ولولہ انگیز اندازِ خطابت سے سامعین کے دلوں کو گرمی بخشتے تھے۔ آپ کو یہ منفرد اعزاز بھی حاصل تھا کہ 1974ء میں لاہور میں منعقدہ عالمی اسلامی سربراہی کانفرنس کے انعقاد کے موقع پر آپ نے عالم اسلام کے تمام امراء، سلاطین، صدور، وزراء اعظم اور دیگر مقتدر شخصیات کی نماز جمعہ کی امامت فرمائی تھی۔ تقریر و خطابت کے علاوہ آپ تصنیف و تالیف کی طرف بھی میلان رکھتے تھے اور کئی کتابیں اور مضامین بھی آپ کے شائع ہو چکے ہیں۔ آپ مرنجان مرنج طبیعت کے مالک تھے اور جس محفل میں بھی ہوتے آپ ہی کا رنگ محفل پر غالب رہتا۔ اگرچہ بعض دفعہ مولانا آزادؒ کے ساتھ کئی امور میں علمی اور دینی حلقوں نے آپ کے ساتھ اختلاف کیا۔ لیکن آپ کی مجموعی حیثیت مسلّم رہی۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ دارالعلوم حقانیہ اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ آخر تک قلبی لگاؤ رہا۔ ماہنامہ ''الحق'' کے شروع ہی سے قاری تھے، راقم کو آپ کے ساتھ ایک بین الاقوامی کانفرنس (منعقدہ لیبیا، چاڈ) کے سفر میں رفاقت کا اتفاق بھی ہوا اپنے تعارف کرانے پر آپ نے فرمایا کہ آپ میرے پسندیدہ رسالے کے پسندیدہ مدیر ہیں اور ثبوت کے طور اپنے سامان سے ''الحق'' کا تازہ شمارہ مجھے دکھایا۔ جو آپ اپنے ہمراہ مطالعہ کیلئے لائے تھے اور پھر خصوصاً اس ناکارہ کے اوراق پریشاں سفرنامہ ''ذوق پرواز'' کے بارے میں سارے سفر میں اپنے پاکیزہ تاثرات کا اظہار کرتے رہے اور تمام سفر میں نہایت شفقت و محبت سے پیش آتے رہے۔ المختصر آپ کے اٹھ جانے سے پاکستان ایک نامور بین الاقوامی شخصیت سے محروم ہو گیا۔ ادارہ اس موقع پر آپ کے پسماندگان، برخورداران اور خصوصاً نائب خطیب بادشاہی مسجد سے دلی تعزیت کرتا ہے ع حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

© rasailojaraid.com